دینی کو پھیلا نا بند کریں، اپنی اوقات پہچانیں، اپنی شناخت بدلیں اور جن کے نمائندے ہیں انہی کے آشرم میں چلے جائیں۔ مولوی کا راستہ کوئی نہیں روک سکتا۔ مولوی اپنے تمام دشمنوں کو خوب جانتا اور پہچانتا ہے۔ مولوی مشنری مین ہے۔ مولوی نے عزیمت و استقامت کا راستہ اختیار کیا ہے۔ طالبان نے اپنی لاشوں کا فرش بچھا کر نفاذ اسلام کا سورج طلوع کیا اور اکیسویں صدی کے تمام جدید چیلنجز کو قبول کیا ہے۔ مولویوں کے دل انہی کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ موجودہ عسکری حکومت عوام کے تیور دیکھے، حالات کا جائزہ لے، حقائق کا مشاہدہ کرے اور مستقبل کا نوشتۂ دیوار پڑھنے کی کوشش کرے۔ افغانی مسلمان ہمارے بھائی ہیں۔ امریکی یہودی و عیسائی اللہ کے فیصلے کے مطابق ہمارے دشمن ہیں۔ حکومت نے افغانستان پر اقتصادی پابندیوں کے امریکی فیصلے کو قبول کرتے ہوئے پاکستان میں طالبان کے تمام فنڈز اور اکاؤنٹس منجمد کر دئیے ہیں۔

امریکی پابندیوں کے رد عمل میں پاکستان اور دیگر مسلم ممالک کے عوام نے اپنے افغانی مسلمان بھائیوں کی مدد کا فیصلہ کیا اور ان کا دکھ بانٹا۔ امریکہ کو یہاں بھی ناکامی ہوئی تو اس نے مسلم حکمرانوں پر دباؤ بڑھا کر طالبان کا گلا گھونٹنے کی کوشش کی ہے۔ حکمران اس ظلم میں شریک نہ ہوں اور امریکی پابندیوں کو مسترد کرتے ہوئے طالبان کے فنڈز اور اکاؤنٹس بحال کریں۔

کراچی میں دہشت گردی....جامعہ فاروقیہ کے اساتذہ کی مظلومانہ شہادت

۲۸-جنوری ۲۰۰۱ء کو کراچی میں دہشت گردوں نے دن دہاڑے فائرنگ کر کے ملک کے معروف دینی ادارے جامعہ فاروقیہ کے تین اساتذہ مولانا عنایت اللہ، مولانا حمید الرحمن، مفتی محمد اقبال، اُن کے بیٹے طلحہ اقبال اور ڈرائیور عبدالحمید کو شہید کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ تمام شہداء جامعہ کی وین میں سوار ہو کر جامعہ آ رہے تھے۔ پاکستان میں ایک تسلسل کے ساتھ علماء کو پے در پے قتل کیا جا رہا ہے۔ ابھی تو مولانا حبیب اللہ مختار اور مولانا محمد یوسف لدھیانوی کی شہادت کے زخم مندمل نہیں ہوئے تھے کہ ان تازہ زخموں نے اہل دین کے دلوں کو مزید چھلنی کر دیا ہے۔ ہماری آنکھیں پُر نم اور دل غم زدہ ہیں۔ حکمران تماشائی بنے ہیں اور دینی مدارس کے خلاف بیان بازی کر کے سفاک اور دین دشمن عناصر کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ خاص طور پر وزیر داخلہ معین الدین حیدر کی مسلسل زبان درازی نہایت شرم ناک ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ حکومت حسب سابق اس واردات کے مرتکب قاتلوں کو بھی گرفتار کر سکے گی نہ سزا دے گی کہ یہی اس کی پالیسی ہے۔ ہم اس حادثے پر حکومتی اہل کاروں کی مجرمانہ غفلت کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

ہم پورے صبر و استقامت کے ساتھ اس عزم کا اظہار کرتے ہیں کہ صیہونی اور صلیبی قوتیں ایسے اوچھے اور بزدلانہ ہتھکنڈوں سے ہمیں جادۂ حق سے نہیں ہٹا سکتیں۔ دینی مدارس کے علماء و مشائخ، مجاہدین اور کارکن پوری جرأت اور ہمت کے ساتھ پاکستان میں احیاء اسلام اور نفاذ شریعت کا مقدس سفر جاری رکھیں گے۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم اور مجلس کے تمام رفقاء نے جامعہ فاروقیہ کے مہتمم مولانا سلیم اللہ خان، تمام اساتذہ اور طلباء کرام سے اس سانحہ عظیم پر اظہار تعزیت کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے اور اُن کی قربانی رنگ لائے۔ اور ہم سب کو صبر عطاء فرمائے (آمین)